قول اللہ الاجل ورتل القرآن

۱۲۸۵ھ

الحمد للہ والمنۃ کہ یہ رسالہ منتخب کارآمد صبیان مسمے بہ

تعلیم اطفال

۱۲۸۵

تالیف جامع کمالات ... محمد عبد الحق صاحب بدایونی

صولت پبلک لائبریری رامپور
Saulat Public Library

مطبع صدیقی بریلی میں طبع ہوا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین والعاقبۃ للمتقین والصلوۃ والسلام علی رسولہ محمد و اصحابہ اجمعین لعبد حمد و صلوۃ کے بندہ امیدوار رحمت یعنی شیخ **محمد عبد الحق** صدیقی بدایونی اصحاب علم و فضل کی خدمت مین عرض کرتا ہی کہ جو تلاوت قرآن مجید کی جملہ اہل ایمان خصوصا قرآن پڑھنی والونپر واجب ہی لیکن بدون آگاہی قواعد قرارت کی خوب نہین ہرچند کہ اوستادون نے اکثر رسالی اس فن مین تالیف و تصنیف کیے مگر وہ لائق فہم لڑکون کے نہین لہذا چند قواعد ضروری کہ اس کمترین نے اکثر اوستادون سے پڑہی وہ باطلاع مخدومی اوستادی حافظ غوث محمد صاحب انصاری فرخ آبادی کہ مشہور نزدیک و دور ہین ان چند اوراق پر بعبارت سہل و آسان اردو مین قلمبند کئی اللہ تعالی طالبین کو اس سے بہرہ مند کری اور مولف کے حق مین دعا مغفرت فرماوین اور بمقتضای بشریت جہان کہین سہو و خطا پاوین تو اوسکو قلم اصلاح سے بناوین نام اس رسالہ کا **تعلیم طفلان** مقرر کیا اور مشتمل ہی اوپر ایک مقدمہ کی جس مین اصطلاحات ضروری ہین اور بارہ فصلون کے مقدمہ حرکت زیر اور زبر اور پیش کا نام ہی متحرک وہ حرف کہ حرکت رکھتا ہو سکون جزم کا نام ہی فتحہ زبر کو کہتی ہین کسرہ زیر کو بولتی ہین پیش کو ضمہ کہتی ہین مضموم وہ حرف کہ پیش رکھتا ہو مکسور وہ حرف کہ زیر رکھتا ہو مفتوح وہ حرف کہ زبر رکھتا ہو تنوین دو زیر اور دو زبر اور دو پیش کو کہتی ہین ماقبل داہنی طرف کو کہتی ہین مابعد بائین طرف کو جیسی الف با تا کا الف با کی داہنی طرف ہی اور تا با کی بائین طرف اور اشباع حرکت کی بڑہانیکو کہتی ہین کہ زبر کے بڑہانی سے الف اور زیر کے بڑہانی سے یای تحتانی اور پیش کے بڑہانی سے واو پیدا ہو مشدد وہ حرف کہ دو بار پڑہا جاوی جیسی ثُمّ کی میم اور

دت کی ب ادغام حرفونکی ملانیکو کہتے ہین اظہار ظاہر کرنیکو کہتے ہین قلب ایک حرف کو دوسری سے
بدلنی کو کہتے ہین اخفا پوشیدہ کرنیکو یعنی درمیان ادغام باغنہ تفخیم پر کرکے پڑہنی کو کہتے ہین +

فصل پہلی بیان اظہار مین بیت یہہ ہی حال اظہار کا اب بیان + اہی گوش دل سی سن یہ بیان

جاننا چاہیے کہ جو نون ساکن اور تنوین کے بعد حرف حلقی آوی تو اظہار کیا جاوے اور حرف اظہار کی اس
بیت مین جمع ہین سے چہ حروف حلقی ہین سن ای دلربا + ہا و خا و عین و غین و ہمزہ ہا + مثال ایک
کی بیان کرتا ہون وَانْحَرْ اور عَلِيمٌ حَكِيمٌ وَالْمُنْخَنِقَةُ اور يَوْمَئِذٍ خَاشِعَةٌ اَنْعَمْتَ
اور سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ فَسَيُنْغِضُونَ اور مَّاءٍ غَيْرِ آسِنٍ مَنْ آمَنَ بِاللّٰهِ اور اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ مِنْهُمْ اور
جَنّٰتٌ هُمْ فِيهَا فائدہ بیان ادغام مین بیت کرون حرف ادغام کو آشکار + سنین غور سی
اسکو سب بیدار + پوشیدہ نہ ہی کہ جو نون ساکن اور تنوین کے بعد حرف یرملون آوی تو اسجگہ ادغام
کیا جاوی اور ادغام دو قسم ہین قسم پہلی باغنہ اور وہ چار حرف ہین یعنی نون اور یار تحتانی اور
میم اور واو مجموعہ ینمو ہوتا ہی مثال سب کی مِنْ نَّاصِرِينَ اور حِطَّةٌ نَّغْفِرْ لَكُمْ مَنْ يَّقُولُ اور لِقَوْمٍ يُّوقِنُونَ
مِنْ وَّالٍ اور صِرَاطًا مُّسْتَقِيمًا مِنْ مَّعَدِنَا اور جَنّٰتٍ وَّعُيُونٍ اور ادغام بی غنہ دو حرف مین ہوتا ہی وہ لام
اور را ہی مثال مِنْ لَّدُنَّا اور هُدًى لِّلْمُتَّقِينَ مثال را کی مِنْ رَّبِّهِمْ اور غَفُورٌ رَّحِيمٌ اب جاننا چاہیے کہ غنہ ناک سی آواز
نکلنی کو کہتے ہین جو خوب گونج کر نکلی اب آگے سنو نون قلبی کا حال + کہ پڑہنی مین اسکی نہووے ملال
یاد رکھو کہ جو نون ساکن اور نون تنوین کے مابعد با آوی تو وہ نون ساکن اور تنوین میم سی بدلجاوی جیسی مِنْ بَعْدِ اور جَمِيعًا
بِالْكُفْرِ مین بیت کرون مین اخفا کو اب آشکار + کہ توفیق دی تمکو پروردگار + واضح ہو کہ تیرہ حرف
ادغام اور اظہار اور قلب کے سوا جو پندرہ بچی اخفا کی ہین مثلا ت ث ج د ذ ز س ش ص ض ط ظ ف ق ک پوشیدہ کرنی کو
اخفا غنہ سی پڑہا جاتا ہی مثال ہر ایک کی پہلی نون ساکن کی اور دوسری نون تنوین کی عرض کرتا ہون ابتدا جیسی کُنْتُمْ
اَنْتُمْ اور جَنّٰتٍ تَجْرِي اُنْثٰى اور ظُلُمٰتٍ ثَلٰثٍ اور اَنْجَيْنٰهُ اور قَصْرٍ جَمِيلٍ اَنْدَادًا اور كَاْسًا دِهَاقًا فَاَنْذَرْتُكُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ
اَنْزَلَ اور مُبٰرَكَةٍ زَيْتُونَةٍ اور تُنْسِبُونَ اور قَوْلًا سَدِيدًا اِنْشَاءً اور صَبَّارٍ شَكُورٍ يَنْصُرُونَ اور عَمَلًا صَالِحًا مَنْضُودٍ
اور قُوَّةٍ ضَعْفًا اَنْقَضَ اَنْقَضَ اور حَيٰوةً طَيِّبَةً يَنْظُرُونَ اور ظِلًّا ظَلِيلًا اَنْفُسَكُمْ اور يَوْمًا فَالْيَوْمَ يَنْقُضُونَ اور رِزْقًا

مینکو اور دوستو اہل کرم ذکر و نون قطنی کو اب تم حصول ⁂ سمجھہ لیوین اسکو بھی اہل عقول ⁂
جو کہ نون تنوین کے بعد ہمزہ وصلی آوے اور اوسکا مابعد ساکن ہو تو اوسکو ظاہر لکھکر حرکت کسرہ کی
دینگے اور بجای دو حرکتوں کے ایک حرکت قائم رکھینگے خواہ وہ حرکت کسرہ کی یا فتحہ یا ضمہ کی ہو اور
ہمزہ کو گرا کر اگلی کلمہ سے ملا دینگے جیسے بِزِینَةِ الْکَوَاکِبِ اور عُزَیْرُ ابْنُ اللّٰہِ تہا جسکا بِزِینَةٍ الْکَوَاکِبِ
اور عُزَیْرٌ ابْنُ اللّٰہِ رہا یعنی نون تنوین کو ظاہر لکہا اور حرکت کسرہ کی دی اور بجای تنوین کے ایک حرکت
قائم رکھی جیسے کہ تہی اور ہمزہ کو چہوڑ کر اگلی حرف سے درج کیا پس اس نون کا نام نون قطنی ہے اکثر قرآنون مین
سُرخی سے اور بعضوں مین سیاہی سے مگر بہت باریک واسطے سمجھنے لڑکوں کے لکھتے ہین منتہی کو اسکی ضرورت نہین
خود قاعدہ سے پڑہ لیگا فصل دوسری بیان را مہملہ میں کروں راءی اب قاعدہ کو بیان ⁂
کہ یہہ بھی نہ جائی تم سے نہان ⁂ پوشیدہ نہ رہے کہ جو را مفتوح یا مضموم ہو تو پُر پڑہی جاتی ہے جیسے اَمْرُہٗ
اور اٰمَنَّا اور اگر مکسور ہو تو باریک جیسے اَمْرِہٖ اور را ساکن غیر وقفی کا ماقبل جو مفتوح یا مضموم ہو
تو بھی پُر پڑہی جاتی ہے جیسے فِی الْاَرْضِ اور تُرْجَعُوْنَ اور جو کسرہ ہو تو کئی قاعدہ ہین ایک یہہ اگر
ماقبل مین کسرہ عارضی ہو تو پُر مثل ارْجِعِیْ اور رَبِّ ارْجِعُوْنِ دوسرے یہہ کہ ایسی را کے مابعد جو حرف
مستعلیہ آجاوے جیسے مِرْصَادِ اور فِرْقَةٍ اور قِرْطَاسٍ تو بھی پُر ہوتی ہے مگر فِرْقٍ مین اختلاف ہے
نزدیک بعض کے پُر اور نزدیک بعض کے باریک اور جو را وقفی بعد فتحہ اور ضمہ کے آوے تو پُر ہو مثلاً
بَصَرٌ اور نُذُرٌ اور بعد کسرہ کے باریک مثلاً قُدِرَ قُدِرْ اور جو را بعد سکون کے واقع ہو اور اوسکے ماقبل مین
یا تحتانی آجاوے تو را مذکور باریک پڑہی جاتی ہے مثلاً خَیْرٌ اور طَیْرًا اور اگر سوای یا کے اور کوئی حرف
ماقبل مین ہے تو پُر پڑہنا چاہیے مثلاً کُفْرٌ اور قَدْرٌ مگر ایسی صورت مین کہ ماقبل مین فتحہ اور ضمہ ہو اور جو
کسرہ ہو مثلاً ذِکْرٌ کی تو باریک ہوگی مگر وَالَّیْلِ اِذَا یَسْرِ مین بھی اختلاف ہے بہر حال باریک پڑہنا
بہتر ہے فصل تیسری قواعد مختلفہ کے بیان مین کروں حال یار و الف کا بیان ⁂ کہ اسکا بھی عقدہ ہو
تم پر عیان ⁂ جاننا چاہیے کہ الف وہ ہے جو ساکن ہو جیسے با تا ثا اور ہمزہ وہ ہے کہ متحرک ہو اگرچہ ظاہر مین
صورت الف کی ہو جیسے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ یا اَنْعَمْتَ عَلَیْہِمْ اور جو ساکن ہو تو جہٹکے سے پڑہا جاوے جیسے یا مُحَمَّدُ

اور ناقبل کا ہم سب ز بھولو ف کی قاعدہ پر نگاہ ÷ کہ اسکی بھی ہو جاوی تجھے آگاہ ÷ جو میم ساکن کے
مابعد کوئی حرف لوب کا آجاوی تو میم کو ضمہ کیطرف مائل پڑھیگے جیسی هُمْ فِیْهَا اور مِنْکُمْ مِنْهَا
اب اللہ کی اسم کا ہی بیان ÷ کرو ذکر تفخیم و ترقیق بیان ÷ اللہ کی لام کی ماقبل فتحہ یا ضمہ ہووی
تو پُر پڑھنا ہوگا واسطی تعظیم کے جیسا هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اور رَسُوْلُ اللّٰهِ اور جو ماقبل مکسور ہو تو باریک
مثلاً قُلِ اللّٰهُمَّ ÷ حروف شدیدہ کو پہچان لو ÷ اَجِدُ اور قَطْ بَکَتْ جان لو ÷ حرف شدیدہ جسجگہ
ساکن آوی تو سخت پڑھا جاوی مثلاً اَشْکُمَا مثال جیم تَجْرِیْ مثال دال لَقَدْ جِئْتَ مثال قاف کی اَقْرَأ
مثال طا کی اَطْعَمَهُ مثال با کی اَبْصَارَهُمْ مثال کاف کی لَاَکْثَرِهِمْ مثال تا کی اَضَاءَتْ ÷
لکھوں ہیں شمسی حروفونکا حال ÷ انہیں یاد کر خوب ای نیک فال ÷ ماقبل انکی جو لام آتا ہی پڑھا
نہیں جاتا بخلاف قمری کے اور وہ تیرہ ہیں مثال تا کی هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ مثال ثا کی مِنَ
الثَّمَرٰتِ مثال دال کی حَیٰوۃُ الدُّنْیَا مثال ذال مَنِ اتَّبَعَ الذِّکْرَ مثال را الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ مثال زا
وَاٰتُوا الزَّکٰوۃَ مثال سین هُمُ السُّفَهَاءُ مثال شین اَزَلَّهُمَا الشَّیْطٰنُ مثال صاد اِهْدِنَا الصِّرَاطَ
مثال ضاد وَلَا الضَّآلِّیْنَ مثال طا فَوْقَکُمُ الطُّوْرَ مثال ظا مِنَ الظّٰلِمِیْنَ مثال نون مِنَ
النَّاسِ ÷ یہ قمری حروف ہینگی ای نیکنام ÷ سمجھ لی انہیں اب تو و لسنی تمام ÷ انکی ماقبل جب
لام آتا ہی تو پڑھا جاتا ہی مثال الف بِالْاٰخِرَۃِ مثال با یَکَادُ الْبَرْقُ مثال جیم زَوْجُکَ الْجَنَّۃَ
مثال حا وَالْحِجَارَۃُ مثال خا هُمُ الْخٰسِرُوْنَ مثال عین رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ مثال غین بِالْغَیْبِ مثال فا کی
اِلَّا الْفٰسِقِیْنَ مثال قاف ذِی الْقُرْبٰی مثال کاف ذٰلِکَ الْکِتٰبُ مثال لام بَعْدَ الَّذِیْ مثال
میم غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ مثال واو وَبِالْوَالِدَیْنِ مثال ہا بِالْهُدٰی مثال یا وَبِالْیَوْمِ الْاٰخِرِ
یہاں سی ہی سن لو بیان عناق ÷ ای جانکر ہو قرأت میں حاذق ÷ معانقہ کی معنی لغت میں گلے ملنا اور
قرا میں اون دو کلموں کو کہتی ہیں کہ دونوں پر وقف ہو اگر اول کلمہ سی گذر کر دوسرے کلمہ پر وقف
کری تو بہتر اور جو اول پر وقف کری تو بہتر دونوں طرح معنی میں فتور نہیں آتا مثال لَا رَیْبَ فِیْهِ اسکو
معانقہ کہتی ہیں ÷ جو ماقبل تا کی الف آئی گر ÷ ہو ما بعد وقف ہیکہ حسن ای پسر یعنی جو ماقبل تا کے

الف جمع کا آجاوی اور ما بعد تاء مذکورہ کی وقف مطلق یا ہاء آوی تو بھی تا ہی پڑہیگی جیسی جنت
اور اگر تا کی ماقبل الف نہیں ہی تو مطلق رہا و غیرہ کے آنیسی تا ہای ہوز ہو جاتی ہی جیسی جنتہ
یا رابجنۃ مدنہ اقیموا الصلوۃ اور اتوا الزکوۃ + سمجہ کر ذرا پڑہنا ای نیک ادہ + جب کہ
اقیموا الصلوۃ کی تاء کے ما بعد یاء تحتانی آوی تو آتوا الزکوۃ کا پہلا واو نہین پڑہا جاتا اور ما بعد قاف سکے
وقف آوی یعنی اقاموا الصلوۃ ہو تو واو پڑہا جاوی یعنی اتوا الزکوۃ کہیں سے یہہ کر قاعدہ روم کا یاد لو +
پہر اشمام ہی بہی ہو لشاد لو + مخفی نرہی کہ جب قاری وقف کرتے ہین تو آیت کے حرف آخر پر ضمہ خواہ
کسرہ ہو ایسی چہپی آواز سی ادا کرتے ہین کہ پاس کا آدمی یہہ سمجہی کہ یہہ حرکت کسرہ یا ضمہ کی کرتے ہین اور دور کا
سننے والا یہہ جانے کہ رہا و یا مطلق کیا انکو روم کہتی ہین مثال فارہبون یا نستعین اور جو حرکت
فتحہ کی ہو اخیر آیت کی تو اشمام ہوتا ہی اشمام سے ادا کرنیکے وقتین موہنہ مثل غنچہ کی ہو جاتا ہی مثال اسکی
تعلمون سے یہہ تنوین کا یاد کر قاعدہ + کہ حافظ بچو اس سی ہو فائدہ + یاد رکہو کہ جس جگہ
آیت ختم ہو اور حرف اخیر پر تنوین فتحہ کی آوی جیسی کریما اور بناء اور ما بعد ایسی کلمہ کے مطلق یا ہاء و
آوی تو تنوین کی ایک حرکت کا الف ہو جائیگا جیسی کریما کا کریما + فصل چوتہی مدون کی بیان مین
سے بیان جل مد لکہا ہی اب بیان + سنا قاریو سنی ہی جیا میان + مد چند قسم ہین مد متصل اور
مد منفصل مد تمکین مد تعظیم مد مدغم مد سکون عارضی وقفی مد اصلی مد منقلب الفی مد لین اب سمجہا جاویگی
ہر ایک کو بیان مد متصل یعنی مد سیاہ + کاسہ رقم پہلی کرتا ہون مد سیاہ + یہہ مد متصل ہی ایسے
کرینگا + مخفی نرہی کہ واو ساکن کے ماقبل ضمہ ہو اور الف ساکن کے ماقبل فتحہ ہو اور یاء تحتانی ساکن کے
ماقبل کسرہ ہو اور انکے ما بعد جب ہمزہ آوی اوسی کلمہ مین تو وہان پر مد کیا جاوی جیسی سوء اور سواء
اور ہنیئا انکو متصل کہتی ہین بیان سرخ کا سے لکہون منفصل کا بہی یہان کچہہ بیان + کہ اس سے
بہی آگاہ ہو جوان + جب حرف علت کی ما بعد ہمزہ دوسرے کلمہ مین آوی تو مد منفصل کیا جاوی جیسے
قالوا آمنا اور انا ارسلنا اور انی اذا لفی ضلال انکو مد سرخ کہتی ہین سے کرو مد تمکین +
پر اب نظر + کہ اس سی بہی ہو مطلع سر بسر + جو ہمزہ درمیان کلمہ کی آوی اور حرف علت کا ماقبل مین

اور مابعد ہمزہ کے کوئی حرف اور ہو یعنی ہمزہ بیچ مین ہو درمیان جیسے اَضۡعَافٌ اور خِطۡئًا اسکو مکین
کہتے ہین ۔ کردون مد تعظیم کو اب بیان ✢ وہ ظاہر ہو مگر جو ہی کچھہ پنہان ✢ یہہ اللہ کی لام پر اور
رحمٰن کے میم پر آتا ہی واسطے تعظیم اسماء مبارک کے رَسُوۡلُ اللّٰہِ اور اَلرَّحۡمٰنُ ۔ یہہ مد تعالیٰ ہی مرد خدا ✢
سمجھ غور سے کر آئی ہی فرا ✢ قلب کے معنی بدلنی کی ہین اسمین ایک ہمزہ الف سے بدلجاتا ہی اسلئی اسکو مد منقلب کہتی ہین اور
یہہ مد چھہ جگہ قرآن مجید مین آیا ہی دو جگہ سورہ انعام مین آٰلذَّکَرَیۡنِ اور تین جگہ سورہ یونس مین قُلۡ آٰللّٰہُ
اور دو آٰلۡئٰنَ اور ایکجا سورہ نمل مین آٰللّٰہُ خَیۡرٌ اور اصل مین ءَاللّٰہُ اور ءَالذَّکَرَیۡنِ اور ءَالۡئٰنَ تہا دوسرے ہمزہ کو
الف سے ملا آٰللّٰہُ اور آٰلذَّکَرَیۡنِ اور آٰلۡئٰنَ بنا یہہ لیکن ہی مد یاد کر نیکنام ✢ الف پر فقط ہی یہہ آتا
مدام ✢ یعنی الف کو کسی حرف سی ملا کر پڑہنی کو مد الفی کہتی ہین جیسے عَلَیۡنَا اور فِیۡہَا ۔ اور اس مد کو قاری
اصلی کہین ✢ لکہون تاکہ سب اس سی واقف رہین ✢ مد اصلی اسکو کہتی ہین کہ حرف علت کا لکہنے مین
نہ آوی اور پڑہنی مین آوی جیسے یٰسٓ اور صٓ اور نٓ اور قٓ ۔ لکہا ای خامہ کچھہ مد مدغم کا حال ✢ کر
اسکی لکہنی مین تو قیل و قال ✢ جبکہ حرف علت کا ساکن ہو اور مابعد اوسکی حرف مشدد آوی جیسے وَلَا الضَّآلِّیۡنَ
اور دَآبَّۃٍ اور اَتُحَآجُّوۡنِّیۡ ۔ یہہ مد سکون عارضی ہی دلا ✢ سمجھ لی اسی ہی تو ای لربا ✢ مد سکون
عارضی وقفی وہ ہی کہ جو آخر آیت کے وقف یا رہا وہ ہوتا ہی واسطے دم لینے کے مثال تَعۡلَمُوۡنَ اور مُؤۡمِنِیۡنَ
اور عِقَابۡ حرف علت کے مابعد حرف موقوف ہو اوسکو مد سکون عارضی وقفی کہتی ہین ۔ کہین قاری
اسم کو لین کا ✢ کرو یاد ہی فائدہ دیگا ✢ جہان حرکت ماقبل علت کے مخالف ہو یعنی واو کی قبل زبر اور یا کے
ماقبل زبر ہو اور مابعد مین ہمزہ ہو اوس کلمہ مین تو مد کرین جیسے سَوۡءَ اور شَیۡءٍ اور عین پر بہی مد کرتی ہین
فصل پانچوین مد کی گہٹانی بڑہانی مین ۔ بڑہانا گہٹانا بتادون تہین ✢ کہ فرا سی سوچا ہی جیسے ہمین ✢ یاد رہی کہ مد مدغم
و متصل اور منقلب اور تمکین چار الف کی برابر کہنچتا ہی اور نزدیک بعض بعض کے منفصل بہی اور باقی سوای مد
لین کے سب تین الف کی برابر کہنچتی ہین اور مد الفی دو الف کی برابر اور الف کو نہ بہت بڑہاوی نہ نہایت گہٹاوی ہاں اعتدال
مین ادا کری اور مد متصل اور مد مدغم اور تمکین پر علامت سیاہی کی ہوگی اور باقی منفصل وغیرہ پر سرخی کی اور مد
تعظیم اور سکون عارضی وقفی پر کچھہ علامت نہوگی فصل چھٹی واقفون کی نام مین ۔ یہہ واقفونکی نامونکی ہی گفتگو ✢

اسی یاد کر خوب اے نیکخو ❊ جاننا چاہیے کہ بارہ ڈاڑھونکو جو آخر کی ہین یعنی تین تین ہر طرف کی کوجن
کہتے ہین اونکے بعد طواحن کے ڈاڑھ ضاحک ہین یعنی دو دو ہر طرف کی اور بعد ضاحک کی چار ناب ہین جنکو نیشتر
کچلیان کہتے ہین اونکے بعد نابکے چار رباعیہ ہین یعنی ناب رباعیہ ایک ایک ہر طرف ہین اور دو دانت اوپر کے جو بڑی
ہین اونکو ثنایا علیا کہتے ہین اور نیچے کی جو دانت بڑی ہین اونکو ثنایا سفلی کہتے ہین فصل ساتوین حرفونکی مخارج اور
اونکی صفات مین ❊ مخارج حروفونکی کر تو تمیز ❊ ذرا جان اسکو دل سی عزیز ❊ پوشیدہ نہو کہ حرف حلقی
چھہ ہین ہمزہ ہا اسکے مخرج ہین یہہ دونون سینہ کی جانب سے نکلتی ہین اور حا حطی اور عین وسط حلق سی اور غین
اور خا دہن کیطرف سے اور صفت انکی حلقیہ ہی اور نزدیک بعض قراء کی ہمزہ اور ہا ہمزہ اور الف ہم مخرج ہین مگر
صحیح یہہ ہی کہ الف مونہہ کی ہوا سی ادا ہوتا ہی قاف اور کاف ہم مخرج ہین قاف کوتے کی اندر کیجانب سی برآمد ہوتا ہی
اور کاف باہر کیطرف سی اور صفت قاف کی لہویہ ہی اور صفت کاف کی عکسی ہی غلصمہ کوے کی اندر کیطرف انکو
کہتے ہین اور جگہ باہر کیجانب کو ضاد معجمہ زبانکو طواحن کی بیچ سی لگاکر نکالین اور صفت اسکی اضراسی اور جانبی ہی لام اور
نون اور را زبانکی نوک سی اور مسوڑہون سے ادا ہوتی ہین صفت لثویہ ہی اور ذلقیہ لثہ مسوڑہ کو کہتی ہین اور ذلق
زبانکی نوک کو ❊ دال اور طا اور تا زبانکی نوک بیچ ثنایا علیا سی ملاکر نکالو اور صفت انکی بہی ذلقیہ ہی جیم اور شین اور
یا تحتانی شکم زبان اور تالو سی نکالو صفت تفشی ہی انکے پڑہنے مین تمام مونہہ مین آواز پہیل جاتی ہی جیم کا
مخرج تو یہہ ہی مگر صفت قلقلہ ہی انکے ادا کرنے مین انکو جنبش ہوتی ہی ذال اور ظا اور ثا زبانکی نوک لگاکر
ثنایا سفلی کی مسوڑہ سی نکالین اور صفت انکی لثویہ ہی صاد اور سین اور زا زبانکی نوک کو ثنایا علیا کی نوک سی ملاکر
نکالین اور صفت انکی صفیری ہی اور فا کو ثنایا علیا کے سر اور نیچی کے لب کی تری سی اور با موحدہ کو دونون لبونکی تری سی
ادا کرتی ہین اور میم کو دونون لبونکی خشکی سی اور واو کو جوف دہن سی یعنی مونہہ وقت ادا کرنیکے مثل غنچہ
ہو جاتا ہی ❊ فصل آٹھوین بسم اللہ کی بیان مین ❊ اب ان سورتونمین جدای دریاب ❊ طا میم بسم اللہ اور پڑہ صفا ❊
یاد رکھو کہ بسم کو گیارہ سورتون سی ملا کر پڑہنا افضل ہی پہلا سورہ فاتحہ دوسری انعام تیسری کہف چوتھی
[illegible] پانچوین سبا چھٹی فاطر ساتوین قمر آٹھوین الرحمن نوین الحاقہ دسوین علق گیارہوین القارعہ ـ

رکے پڑھنا بہتر ہی پہلی سورہ محمد دوسری قیامہ تیسری عبس چوتھی مطففین پانچوین بلد چھٹی بینہ ساتوین تکاثر
آٹھوین ویل نوین تبت ہے نکہ اسمین بسم اللہ بھائی مری کہیگا تو حق مین برا ہی تری سورہ براءت مین
بسم اللہ پڑھنا ہرگز جائز نہین اسلئے کہ یہ سورہ بی بسم اللہ کے نازل ہوئی ہے اور اسمین خطاب باری تعالے نے کفار پر غصہ
فرمایا ہی پس اسوجہ سے اسکے اول مین بسم اللہ پڑھنا جائز نہین ہے یہ وقفہ وسکتہ کا بیگا مقام کہ قرائی اسیجا کیا ہی قیام ہو
واضح ہی کہ وقف دم لینے کو کہتے ہین جہان کہ آیت تمام ہو اور سکتہ ٹہرنیکو یعنی جہان کہ ٹہنا واقف ہوتا ہے وہان
دم لیتے ہین اور جسجگہ کہ وقف سکتہ ہو اوسجگہ دم نہین لیتے بلکہ ٹہرتے ہین سکتہ قرآن مجید مین کل سات جگہ ہے دو سورہ
اعراف مین اول قالا ربنا ظلمنا دوسرا اولم یتفکروا تیسرا سورہ یوسف مین اعرض عن ھذا چوتھا
کہف مین عوجا پانچوین قصص مین یصدر الرعاء چھٹا قیامہ مین من راق اور ساتوان مطففین مین
بل ران اور دو سکتہ اختلافی ہین کہ نزدیک بعض کے ہین اور بعض کے نہین اول سورہ یس مین من مرقدنا
دوسرا شوری مین غضبوا ہے کراب یاد سجدہ و نکوانی الصفات کہ ہوانکی تیسری تحت اول سجدہ
نوین پارہ مین آخر سورہ اعراف کے دوم تیرہوین پارہ سورہ رعد کے دوسرے رکوع مین سوم چودہوین پارہ سورہ
نحل کے چھٹے رکوع مین چہارم پندرہوین پارہ بنی اسرائیل کے آخر پنجم سولہوین پارہ سورہ مریم کی چوتھی رکوع مین ششم
سترہوین پارہ سورہ حج کی تیسری رکوع مین اور دوسرا اور بھی ہے مگر امام شافعی کے نزدیک ہمارے امام اعظم کے
نزدیک نہین ہے ہفتم انیسوین پارہ مین دو جگہ ایک سورہ فرقان کی پانچوین رکوع مین ہشتم سورہ نمل کے دوسرے
رکوع مین نہم اکیسوین پارہ سورہ سجدہ کی آخر دہم بائیسوین پارہ سورہ ص کے دوسرے رکوع مین یازدہم چوبیسوین
پارہ سورہ حم سجدہ کی پانچوین رکوع مین دوازدہم ستائیسوین پارہ سورہ نجم کے آخر تیرہوین تیسوین پارہ سورہ
اذا السماء انشقت کی آخر چودہوین پارہ مذکور سورہ اقرأ کے آخر فصل گیارہوین یہ ہین وقف کی
رمزین ایجان من سمجھ خوب لی گرچہ ہین یہہ کہتے ہین م سے وقف کو وقف لازم کہتے ہین رکا دکرنا واجب ہے
اگر نہ کریگا تو گنہگار ہوگا اور ط علامت وقف مطلق کی ہے یہان بھی وقف ضرور ہے نکرنے مین گناہ نہین مگر ثواب سے
محرومی ہے اور ج علامت جائز کی ہے اگر وقف کرے تو بہتر نکرے تو بہتر لیکن کرنا ہی بہتر ہے اور ز علامت مجوز کی ہے
یہان وصل کرنا بہتر ہے اگر دم نہ رکے تو وقف کردے کچھ مضائقہ نہین اور ص علامت مرخص کی ہے یعنی رخصت

اور بلا علامت ظاہر نہین کی ہی بہتر یہہ ہے کہ وقف نکرے اور اگر دم ٹوٹ جاوی تو دوبارہ وصل
کرے اور قاف پر اختیار ہی خواہ وقف کری یا نکرے س علامت سکتہ کی ہی دم سے مگر سانس
نہ توڑے اور وقفہ اور وصل اور صلی اور قلا وغیرہ یہہ سب وقف ضعیف ہین اگر انمے
دم نہ ٹوٹے تو ٹہر جاوے اور پہر دوبارہ وصل کرے فصل بارہوین ہای کنایہ سے یہہ ہای
کنایہ کی کرغور تو ۔ میان یاد کر سکو فی الفور تو ۔ یادرہی کہ جو ہای ضمیر پر کسرہ ہو اور ماقبل بہی اسکے
کسرہ ہو تو حرکت یای معروف کے ساتھہ پڑہی جاوے مثلا ربہٖ اور مین فضلہٖ اور جو اسکے ماقبل
سکون ہو تو اشباع حرکت نکرینگے مثلا الیہِ یا فیہِ سو وہ کسرہ کی ہاتہی یہہ ضمہ کی جان ۔
لکہا مین پڑہ اسکو تو مہربان ۔ جانو کہ جو ہای کنایہ مضموم ہو اور ماقبل اسکے حرکت ضمہ یا فتحہ کی ہو تو حرکت
واو معروف کے ساتھہ پڑہینگے مثلا امرہٗ یا انہٗ اور ماقبل مین اگر سکون آوی تو حرکت واو معروف
کے ساتھہ نہ پڑہینگے جیسے فلیصمہُ یا عنہُ اور فیہٖ مہانا کو کہ سورہ فرقان مین ہی امام حفص
رحمہ اللہ نے بہ پیروی امام کثیر کی سکے حرکت ہا کو یہان اشباع کیا ہی اور نفقۃ اور بغتۃ اور تبتہ
مین ہای کنایہ نہین ہی بلکہ ہا لفظ مین داخل ہی ۔

مناجات

بدل ہی یہہ تجہسی مری التجا ۔ کہ تو اس رسالہ کو میری خدا

ہے اجکا تعلیم طفلان ہی نام ۔ قواعد مین قرآنکی ہین تمام
عطا کر لیا مین قبول اسکو تو ۔ نگہ رکھ ز رد فضول اسکو تو

رہی تا قیامت یہہ مشہور عام ۔ رہی مستفید اس سے خلقت تمام
خدایا تو مقبول کیجو اسے ۔ جو حاسد ہو مقتول کیجو اسے

اور استاد سید سعادت علی ۔ رہین وہ دین و دنیا مین خوش دلی
وہ ہین بےبدل اوستاد جہان ۔ ثنا خوان ہی اونکا زمین و زمان

اور اولاد خوش انکی دائم رہی ۔ امارت جو ہی وہ بہی قائم رہی
عزیزون قریبون پہ اونکی قدیم ۔ کرم کی نظر رکھہ غفور رحیم

اور عقبی مین درجے اونہین دیجیو ۔ نصیبا ونکو دیدار علی کیجیو
ازان بعد ہر جسپی ہون فیضیاب ۔ رہین خوش ہمیشہ وہ عالیجناب

نہین نظم مین اونکا آتا ہی نام ۔ بشرط بزرگی ہے بس احترام
ہی احسن اسطرح اونکا ذکر جمیل ۔ اور انمین ہی اسکے تفصیل اجمل

وہ ہین خوش وقت اور طب زبان ۔ پیمبر کی نعت مین نالہ کنان
مین کہتا ہون اپنے دل صاف سی ۔ بیان اونکا نہ ہی اوصاف کی

گنہگار ہون مین گنہگار ہون ۔ کہ مجہسے جو کچہ ہوی کیا کہون
خدایا تو ان سبکو کرنا معاف ۔ کہ عصیان سے دل میرا ہوجاوے صاف

مری ماں باپ کی بخشش الہی ۔ اونہین ہی تو دو ذخیرہ کیجو بنا
مری بہائی بہنین اعزہ اولاد سب ۔ اور اولاد ان سبکی میری رب

عزیز بشناجو ہین میری تمام ۔ تو جنت مین ہر اک کا ہو مقام
الٰہی عائین یہہ سب ہون قبول ۔ طفیل نبی اور طفیل بتول
بس اب روک صادق عنان قلم ۔ رسالہ کا تا خاتمہ ہو رقم

خاتمہ شکر خدا کا کہ یہہ رسالہ بتاریخ ۹ ربیع الثانی روز پنجشنبہ ۱۳۰۳ ہجری کو تمام ہوا ناظرین سے امید ہی کہ میری بے بضاعتی پر لحاظ نہ فرما کر دعاء مغفرت بحق عاصی فرماوین اور ان قواعد کو یاد کرین الٰہی یہہ رسالہ قبول ہو اور پڑہنے والون کو فائدہ حصول ہو حدیث شریف مین اس دعا کے جو آگے مرقوم ہے دس فضائل وارد ہین اول مغفرت تمام گناہون کی دوم شیطان سے محفوظ رہنا سوم اپنا مرنا چالیس دن پہلے جاننا چہارم جیسی نجات دوزخکی خواب مین دیکہنا پنجم نجات ہول قیامت ششم ستر آدمیونکی قیامت کو بخشش کرانا اپنی ہون یا بیگانے ہفتم قیامت کے روز تاج وقار سر پر رکہا جانا ہشتم حورین اور غلمان ملنا نہم جنت فردوس نصیب ہونا دہم دیدار الٰہی سی مشرف ہونا پڑہنی کا اختیار ہی کہ دس مرتبہ یا سو یا کم زیادہ پڑہا کرین دعا یہہ ہی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۔ حدیث شریف مین ہی کہ اس دعا کو بعد نماز فجر جو کوئی سات مرتبہ پڑہی اور مر جاوے یا بعد مغرب پڑہکر مرے تو درجہ شہادت پاوی کثرین کے نزدیک دونو وقت پڑہا کرین دعا یہہ ہی اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِيْ مِنَ النَّارِ حدیث شریف مین ہے کہ جو کوئی بعد نماز فجر باوضو عیادت بیمار کی کرے تو ستر ہزار فرشتے اوسکے لئے شام تک دعا کرین اور اگر شام کو جاوے تو صبح تک یہی صورت ہے مناسب ہے کہ مسلمان اس امر کو اختیار کرین حدیث شریف مین ہے کہ جو کوئی بیس مرتبہ ہر روز موت کو افسوس سے یاد کرے تو وہ جنتی ہوگا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہین کہ گناہون سے بچتے رہو موت سر پر کہڑی ہے دنیا فانی ہی بعد مرنے کے افسوس کروگے اور مجہکو تمہاری خبر عرصہ دراز تک نہ ملیگی تم صدہا برس تکلیف مین رہوگے اگر تمکو میری خوشی خاطر منظور ہے تو گناہون سے توبہ کرو اور نماز روزہ اور علم خدا کا اور میرا دل مانو مثال اسکی یہہ ہے کہ کوئی بہائی کے گہر جاتا ہے تو رستہ مین

کہانا پینا بقیہ ہوتا ہی نہین یعنی بہائی تو ترکمہ بخشین گیا ہی ہو کی معیت ظاہر ہے جب تک کہ اوس
مہمان ہوا پہونچ تک نہ پہونچین اسیطرح آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس جب پہنچوگے
تو بندہ تمہارے شفیع ہونگے تب تم آرام پاؤگے اور یہ تمہاری نادانی ہے کہ گناہ ہونگا
عوض نہوگا نہین بلکہ موافق فرمانے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے توبہ کرتے رہو کہ
الہی ہمنے جو گناہ قصداً یا سہواً کئے ہین سبکو معاف فرما اور کلمہ طیبہ دل سے پڑہو اور توبہ نصوح
کرو تو بیشک جنتی ہوگے **حدیث** شریف مین ہی کہ وضو مین پانون دہوتے وقت انا انزلنا
تین مرتبہ پڑہنے سی وہ فائدہ ہو جیسے انبیاء کے کام مین فائدہ ہوتے تھے **حدیث** شریف مین
ہی کہ جو ایک دن مین یہ چار کام کری فضل خدا سے جنتی ہوگا اول روزہ دار ہو دوسرے
نماز جنازہ پڑہے تیسرے مسکین کو کہانا کہلاوی چوتھے عیادت بیمار کری مگر افضل یہ ہے کہ
روز جمعہ کا ہو **حدیث** شریف مین ہی کہ کعبہ کے طرف پیشاب کرتا ہو اور خیال کعبہ کا کرکے
پہر جاوے تو قطعی جنتی ہے اور جو کوئی خلاف اسکے کری اسکے دوزخی ہونے مین شک نہین **حدیث**
شریف مین ہی کہ جو قدرت الہی کا خیال کرے اوسکے ستر برس کے گناہ بخشے جاوین اور جو
اوسکی عمر اتنی نہو تو ماں باپ کی شمار کیجائیگی اور جو کوئی حضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر ایک
مرتبہ درود شریف پڑہے تو ستر برس کی گناہ بخشے جاوین مگر بعد نماز جمعہ کے پڑہے کسی نے
پوچہا کہ یا محبوب خدا اگر کئی جمعہ پڑہے تو کیا ہو ارشاد فرمایا کہ ہر جمعہ کے اتنے ہی اتنے شمار
کیے جاوین عرض کیا یا رسول اللہ عمر اتنی نہین ہوتی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا کہ وہ شخص بعد اپنے جسکی عمر شمار کرائیگا اوسکے گناہ بخشے جاوینگے خواہ یگانہ
ہو یا بیگانہ **حدیث** شریف مین ہے کہ جو کوئی نماز کے آخر سجدہ مین سو جاوے تو
وہ شخص جنتی ہوگا ✦ الہی یہ صادق کی ہی التجا ✦ شفیع میرے حضرت ہون روز جزا
اور امت محمد کی مرد عورتین ✦ وہ دیکہین ترے فضل سے جنتین ✦ لحد کی نہ تکلیف
تو دیجیو ✦ دعاؤن کو مقبول کر لیجیو ✦ **تمت الکتاب**